DATE: ____________ DAY: ____________

تصور اسلام کی امتیازی خصوصیات پر ایک مفصل نوٹ تحریر کریں؟

تعارف

اسلام اپنی جامعیت کی وجہ سے مکمل دین ہے۔ یہ انسان نہ صرف اعتقادات اور عبادات کی تعلیم دیتا ہے بلکہ انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں رہنمائی بھی کرتا ہے دنیا میں انسان کو زندگی گزارنے کے لیے دو چیزوں کی ضرورت پیش آتی ہے۔ ایک مادی وسائل زندگی گزارنے کے لیے مادی وسائل اور دوسرا سماجی تربیت اور تعلیم کی ضرورت در پیش ہے۔ تو اسی لیے اللہ تعالیٰ نے انسان کو زندگی گزارنے کے لیے مادی وسائل بھی عطا کیے ہیں اور انسان کی سماجی، اخلاقی، روحانی تربیت کے لیے انبیاء کرام کی صورت میں تعلیمات کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا ہے جو کہ اپنے رب کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے ہیں اور لوگوں کی اصلاح کرتے ہیں۔

اسلام کے معنی اور مفہوم

اسلام کا لفظ سلم سے اخذ کیا گیا ہے جس کے معنی امن اور اطاعت کے ہیں۔ انسان کی دنیاوی، دینی معاملات میں اطاعت و فرمانبرداری کو اسلام کا نام دیا گیا ہے۔

اسلامی نظریہ حیات کی تعریف

اسلام کا اپنی الذہن تمام اعتقادی عبادات کے مجموعے کے
ساتھ ساتھ دو اور عناصر کا مطلب ہے ایک یہ انسان
کی بنیادی حقیقتوں کا تصور پیش کرتا ہے کہ انسان کیا
ہے؟ اس کی حقیقت کیا ہے؟ اس کا رب تعالیٰ سے تعلق
کیا ہے؟ کائنات کے وجود کی حقیقت کیا ہے اور
دوسرا انسان کی سماجی زندگی کا مکمل قانون اور حقیقت
پیش کرتا ہے کہ کیسے انسان اپنی انفرادی اور اجتماعی
ضروریات کی تکمیل کے لیے کون کون سے طریقے
استعمال کر سکتا ہے۔ اس نظریہ حیات کو آئیڈیالوجی کا نام
بھی دیا جاتا ہے۔ مشہور ماہر لسانیات ویبسٹر اس کی
تعریف یوں کرتے ہیں کہ
"یہ سماجی، روحانی، اخلاقی حقیقتوں اور لائحہ عمل کا نام
ہے"

اسلام کے بنیادی عقائد

اسلام پانچ بنیادی عقائد پر مشتمل ہے۔ اسلام کی بنیاد
پانچ عقائد پر رکھی گئی ہے۔

(1) توحید (2) نبوت (3) فرشتوں پر ایمان
(4) آسمانی کتابوں پر ایمان (5) آخرت پر ایمان

ان تمام پر ایمان جو کہ دین کی بنیادی حیثیت قرار
دیا گیا ہے۔ ان میں کسی ایک سے بھی انکار جو کہ دین
سے انکار کی غمازی کرتا ہے۔

اسلام کے ستون:

DATE: ____________ DAY: ____________

اسلام کے عقائد کی طرح اسلام کے پانچ ستون یا عمارت بھی بیان کئے گئے ہیں جیسا کہ

(1) توحید و رسالت: کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر یقین رکھنا اور اس بات کو ماننا کہ حضرت محمد اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔ اس بات کی وضاحت کلمہ طیبہ میں کی گئی ہے:

لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ایک ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

(2) نماز **(3)** روزہ **(4)** حج **(5)** **زکوٰۃ**

تصورِ اسلام کی امتیازی خصوصیات:

اسلام ایک مکمل دین ہے جس کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

1. الہامی نظریہ حیات

اسلام کی سب سے جامع خصوصیت یہ ہے کہ یہ دوسرے نظریات کی طرح عقل پر مبنی کوئی عام دین نہیں بلکہ یہ اعتقادات سے بھرپور ایک مکمل الہامی نظریہ حیات ہے جو کہ انسانوں کی طرف سے تخلیق کیا ہوا نہیں بلکہ اللہ پاک کی طرف سے وضع کیا ہوا دین ہے جس کا وجود قرآن و احادیث سے ثابت ہوتا ہے اور انبیاء کرام کی بعثت

اس کا منہ بولتا ثبوت پیش کر رہی ہیں جس میں اللہ تعالیٰ نے بہت سے انبیاء کرام اسی اسلام کی تعلیمات کو لوگوں تک پہنچانے کے لئے مبعوث فرمایا۔ کہ کوئی انسانی تخلیق نہیں جو اس کی ہستی کے ختم ہونے پر اس کا وجود بھی مٹ جائے گا بلکہ یہ ایک ہمیشہ رہ جانے والا اسلامی نظریہ حیات ہے جو کہ انسان کو نہ صرف تعلیمات بہم پہنچاتا ہے بلکہ اس کو اس کی نائب ہونے کی حیثیت سے بھی روشناس کرواتا ہے

مکمل ضابطہ حیات

اسلام کی دوسری نمایاں خصوصیت اس کا مکمل ضابطہ حیات کی حیثیت سے نمایاں ہونا ہے۔ اسلام کسی ایک قوم کے لئے نہیں بلکہ پوری امت مسلمہ کے لئے ایک دین کی حیثیت رکھتا ہے بعض اوقات دین کو کسی فرد کی ذاتی زندگی کا معاملہ قرار دیا جاتا ہے ہے لیکن واحد اسلام ہے جو دوسرے مذاہب کے برعکس جامعیت سموئے ہوئے ہے کیونکہ یہ بات دوسرے مذاہب کے بارے میں تو صحیح ہو سکتی ہے لیکن اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات کی حیثیت سے دنیا بھر میں موجود ہے جس کے بارے میں کسی قسم کی تبدیلی کا تصور نہیں پایا جاتا جو مکمل طور پر ایک کامل دین ہے جس کے بارے میں

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا۔ المائدہ: 3

ترجمہ: اور آج میں نے تم پر اپنا دین مکمل کر دیا اور تمہارے لیے اس کو پسند کر دیا

لیکن اسلام کے نام لیوا بھی بہت اسلام کو صرف نماز و روزہ تک محدود کرنے والوں میں سے ہیں اور اپنی حقیقی زندگیوں میں اس کو الگ کرنے سے پرہیز کرتے ہیں

اسی وجہ سے قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

یا ایھا الذین امنوا ادخلوا فی السلم کافۃ ولا تتبعوا خطوات الشیطان انہ لکم عدو مبین۔ البقرہ: 208

ترجمہ: اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرنا کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

3۔ ایمان اور نفس کی اصلاح:

ایمان اسلام کی بنیادی خصوصیت کے طور پر جانا جاتا ہے اسی شعور کی بنیاد پر انسان دوسرے مخلوقات و حیوانات سے ممیز خیال کیا جاتا ہے یہ شعور ہی انسان میں ایمان اور نفس کی اصلاح کا عنصر نمایاں کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

جس تمام نباتات اور حیوانات پورے پورے اپنی ہی جگہ پر مسلسل اپنے جمود کا شکار ہیں لیکن انسان

DATE: DAY:

میں اسی شعور کی بدولت انسان میں نفس کی اصلاح کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اور یہی اسلام کی اصل قرار دیا جاتا ہے

5۔ دین اور دنیا کی وحدت:

اسلام دوسرے مذاہب کے برعکس دین اور دنیا کی وحدت کا درس دیتا ہے دوسرے مذاہب میں تعلیمات کا مقصد یا انسانی زندگی کا مقصد دنیاوی امور سے قطع تعلق کی صورت میں ممکن ہے جبکہ اسلام دنیاوی امور کو بھی عبادت قرار دیتا ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے کہ: **لا رہبانیۃ فی الاسلام** اسلام میں ترک دنیا کی کوئی گنجائش نہیں اور دنیا میں سے اپنا حصہ لینا نہ بھولو۔

6۔ اجتماعیت اور انفرادیت:

اجتماعیت اور انفرادیت کے درمیان تعلق درست کرنا بھی اسلام کی ایک نمایاں خصوصیت تصور کیا جاتا ہے جو کہ انفرادی اور اجتماعی سطح پر انسان کی مختلف طریقوں سے اصلاح کرتا ہے۔ یہی انفرادیت اور اجتماعیت کا تصور دوسرے مذاہب سے مختلف نظر آتا ہے جو انسان کی سماجی اور انفرادی تعلقات کی نوعیت کو درست کرتا ہے۔

7۔ آسان اور فہم دین

اسلام میں پیچیدگی کا کوئی تصور نہیں۔ اسلام صرف آسان اور قابل فہم دین ہے جس کی تعلیمات بالکل

واضح ہے جو کہ ہر قوم، نسل کے لئے سمجھنے میں بالکل
آسان ہے۔ ہر انسان ان کو آسانی سے سمجھ اور
عمل درآمد کا موقع مل سکتا ہے اسلام کی تعلیمات کے واضح
ہونے کا ثبوت اس آیت سے لگایا جا سکتا ہے
کہ جب فرمایا گیا ہے کہ:

رب زدنی علما۔

ترجمہ: اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔

اس آیت میں علم کے اضافے کا درس دیا گیا ہے
تو یہ کسی فرد واحد تک محدود نہیں بلکہ پوری انسانیت
کو تعلیم دی گئی ہے۔ اسی علم کی بدولت ہی حضورؐ
نے عرب کے لوگوں کے دلوں کو علم کی روشنی سے
منور فرمایا اور یہی علم کی بدولت ہی یورپ میں
لوگ جسے "ڈارک ایج" تاریک دور کے نام سے
موسوم کرتے ہیں مسلمانوں نے اسی علم کی بدولت
ہی دنیا پر راج کیا جب تمام یورپ تاریکی کی گہرائیوں
میں ڈوبا ہوا تھا۔

7۔ تغیر اور بے ثباتی:

جہاں دوسرے مذاہب میں تغیر اور تبدل کی گنجائش پائی
جاتی ہے وہاں اسلام تغیر اور تبدل کے تصور سے بالکل
پاک ہے۔ اسلام ایک واحد دین ہے جہاں تغیر و تبدل
کا تصور بالکل موجود نہیں جیسا کہ

ولن تجد لسنة الله تبديلا۔

DATE: DAY:

ترجمہ: اور تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہیں پاؤ گے

تنقیدی جائزہ:

جارج برنارڈ شاہ اپنی کتاب "حقیقی اسلام" میں لکھتے ہیں کہ:

"میں نے محمد کے دین کو اس کی اعلیٰ اور ناقابل تسخیر خصوصیات کی وجہ سے قبول کیا ہے اور میں نے خود اس دین کی تعلیمات کا مشاہدہ کیا ہے۔ یہ دنیا کے تمام مذاہب کے برعکس اس میں آنے والی تبدیلیوں کے تحت بدل جانے کی صلاحیت باقی ہے یہ دنیا کے تمام مذاہب کے برعکس ایک مکمل دین ہے اور میرا یقین ہے کہ اگر اس دنیا کا مطلق نظام محمد جیسے شخص کو سونپ دیا جائے تو نہ صرف اس میں امن اور امان کا قیام ممکن ہے بلکہ دنیا کی ترقی کا تصور بھی ممکن ہے یہ دین نہ صرف آج کی یورپی اقوام کے لیے بلکہ آگے آنے والی یورپ نسلوں کے لیے بھی ایک قابل قدر حیات ہے"

خلاصہ کلام:

اسلام نہ صرف اپنے عقائد و عبادات کی حیثیت کے تحت بلکہ انفرادی اور اجتماعی زندگی میں ایک معلم کی حیثیت سے انسان کی رہنمائی کرتا ہے اسلام کی تمام خصوصیات جو کہ تمام مذاہب کے برخلاف ایک

DATE: ________ DAY: ________

جامع تصور پیش کرتی ہیں۔ وہ انسان کی ہر طرح سے
رہنمائی فراہم کرنے کے لیے کافی ہیں پیچیدگیوں
سے پاک تعلیمات ہر دور کے انسانوں کے لیے ایک
لائحہ عمل کی حیثیت رکھتی ہیں۔